ABC Certified
Weekly MASAEL Quetta
مسائل آپ کے اجاگر ہم کرینگے
ہفت روزہ مسائل کوئٹہ
ایڈیٹر: اسرار محمد کھیتران
03136823946
masaelqta@gmail.com
جلد نمبر:22 | 15 ستمبر تا 21 ستمبر 2019ء | قیمت 8 روپے | شمارہ نمبر:35

وفاقی وزیر داخلہ

بلوچستان میں حکومت کے درمیان کوئی اختلافات نہیں،

رپورٹ
اسرار محمد کھیتران

وفاقی وزیر داخلہ بریگیڈیئر (ر) اعجاز احمد شاہ نے کہا ہے کہ دھرنے دینے کے بجائے ہمیں کشمیریوں سے یکجہتی کیلئے فرنٹ پر آنا چاہیے، یقین ہے مولانا فضل الرحمٰن دھرنا نہیں دیں گے، اگر مولانا فضل الرحمٰن دھرنا دینا چاہتے ہیں تو بسم اللہ، اگر وہ گرفتاری کا کام کریں یا قانون ہاتھ میں لیں گے تو انہیں گرفتار کیا جائیگا، نواز شریف نیب کے قیدی ہیں حکومت ان سے کوئی ڈیل نہیں کر رہی، نیب میں پلی بارگین سمیت دیگر قوانین موجود ہیں نیب اور نواز شریف کے درمیان ڈیل کے حوالے سے کوئی علم نہیں، ضرورت پڑی تو طورخم کی طرح چمن بارڈر بھی 24 گھنٹے کھلے رکھنے کیلئے اقدامات کریں گے، بلوچستان میں حکومت کے درمیان کوئی اختلافات نہیں۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان کیپٹن (ر) فضیل اصغر، سیکرٹری داخلہ بلوچستان حیدر علی شکوہ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن عثمان علی خان سمیت دیگر بھی انکے ہمراہ تھے۔ بریگیڈیئر (ر) اعجاز شاہ نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن پڑھے لکھے آدمی ہیں ہمارے کشمیری بھائی 40 دن سے زائد عرصے سے کرفیو کا شکار ہیں وہاں ادویات، راشن سمیت دیگر سہولیات ناپید ہیں اس موقع پر ہمیں دھرنے دینے کے بجائے ملکر یکجہتی کا اظہار کریں اور مشترکہ فرنٹ پر آئیں، انہوں نے کہا کہ مجھے پورا یقین ہے مولانا فضل الرحمٰن دھرنا نہیں دیں گے وہ خود بھی کشمیری کمیٹی کے چیئرمین رہے ہیں انہیں حالات کا اندازہ ہے، مولانا فضل الرحمٰن اسلام آباد روز آتے ہیں پرسوں بھی وہیں تھے، اگر وہ دھرنے کے لئے آئیں تو انہیں خوش آمدید وہ قانون ہاتھ میں نہ لیں اگر وہ گرفتاری کا کام کریں گے تو انہیں گرفتار کیا جائیگا دھرنا دینا کوئی گرفتاری کا کام نہیں وہ آئیں بسم اللہ، ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ حکومت کا نیب کے معاملات سے تعلق نہیں، نواز شریف پر نیب نے کیس کیا نیب سے ڈیل ہوتی رہتی ہے پلی بارگین سمیت دیگر قوانین موجود ہیں ہیں لیکن چیئرمین نیب نے اس حوالے سے کوئی بات نہیں کی اور اس حوالے سے مجھے علم نہیں، نواز شریف نیب کے قیدی ہیں حکومت سے ڈیل کیوں ہوگی؟ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی جرم کرتا ہوا پکڑا جائے تو کیا وہ حکومت کو ٹف ٹائم دیگا، ٹف ٹائم دینے کی کوئی بات نہیں روٹین کے معاملات چلتے رہے ہیں انہوں نے پنجابی کا محاورہ بھی کہا کہ "جناں کھادیاں گاجراں ٹھڈ اوناں دے پیڈ" خورشید شاہ کی گرفتاری سے کچھ نہیں ہوگا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کوئی اتحادی ناراض نہیں ناراضگیاں گھر میں بھی ہو جاتی ہیں کوئی ایسی بات نہیں کہ جس پر طلاق پر معاملات چلے جائیں، وزیر داخلہ اعجاز احمد شاہ نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ ملک میں مہنگائی ہے لیکن حکومت اپنے مشن پر چلتے ہوئے عوام کو ریلیف فراہم کرے اور عوام کی مشکلات کو کم کریگی انہوں نے کہا کہ ضروری نہیں کے دشمن ممالک اپنے لوگ ہمارے ملک میں بھیج کر کاروائیاں کریں بدقسمتی سے ہمارے اپنے لوگوں کو دشمن استعمال کرتا ہے ہمیں چاہیے کہ اپنے معاشرے کو بھارتی عزائم سے متعلق آگاہ کریں بھارت پاکستان میں دہشتگردی کر رہا ہے اور کریگا مداخلت پر بات چیت کے بہت سے طریقے ہیں ہم سارے طریقے اپناتے ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ طورخم بارڈر کو 24 گھنٹے تجارت کے لئے کھلا رکھنے کا مقصد عوام اور تاجروں کو سہولیات فراہم کرنا ہے اگرچہ چمن سے منسلک افغان بارڈر پر بھی ضرورت پڑی تو اسے بھی 24 گھنٹے کھلا رکھنے کے لئے اقدامات کریں گے اگر ہمارے وسائل اور استعداد کار ہوگی تو چمن بارڈر کو بھی 24 گھنٹے کھولا جائیگا، ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سیف سٹی منصوبے وقت کی اہم ضرورت ہیں اس پر کام جاری ہے لیکن انکی پیش رفت کا جائزہ لیں گے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے بڑے شہروں میں سیف سٹی منصوبے بنائے جائیں گے، انہوں نے کہا کہ محرم الحرام کے دوران امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنے پر سیکورٹی فورسز کو سراہنے کے لئے آیا ہوں، بلوچستان میں سکیورٹی فورسز کو پیش مسائل سنے ہیں بلوچستان میں امن وامان کی بہتری کیلئے تمام فورسز نے بہترین کام کیا ہے، پاسپورٹ، نادرا، ایف آئی اے کو بھی ملے ہیں اور بات چیت ہوئی ہے ہم سکیورٹی فورسز کی استعداد کار کو بڑھانا چاہتے ہیں بلوچستان میں 10 سے 15 سال کام کرنے کا تجربہ ہے لیکن اب صوبے کا دورہ کر کے چیزوں کو مزید بہتر انداز میں سمجھ سکا ہوں اور اسلام آباد جا کر بلوچستان کے مسائل کو حل کرنے کے لئے اقدامات کرونگا بلوچستان میں صورتحال پہلے سے بہت بہتر ہے ہمیں مثبت رویئے رکھنے چاہئیں، میڈیا تنقید کے ساتھ ساتھ اچھے کاموں کو بھی سامنے لائے، اعداد وشمار سے ہٹ کر لوگ ذہنی طور پر امن وامان کی صورتحال سے مطمئن ہیں پہلے کی نسبت مسائل کے باوجود بھی امن وامان کی صورتحال بہتر ہے انہوں نے کہا کہ جرائم پوری دنیا میں ہوتے ہیں حکومت نے جرائم کے بعد ری ایکشن کیا ہے اور معاملات کو بہتر کیا ہے فورسز نے بہت سی دہشتگردی کی کاروائیاں روکی ہیں جو سکیورٹی وجوہات کی بناء پر نہیں بتا سکتے انہوں نے کہا کہ یہ ملک ہے تو ہم ہیں ورنہ ہم بڑا گوشت بھی کھا نہیں سکتے، وزیراعظم کی سربراہی میں حکومت کا مشن عوام کی زندگی آسان بنانا ہے انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ حکومت میں در پردہ اسٹیبلشمنٹ کسی زمانے میں ہوتی تھیں اب سارا کچھ پردے کے اوپر ہے۔

دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان سے وفاقی وزیر داخلہ بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) اعجاز شاہ نے ملاقات کی اس دوران امن وامان سمیت باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں سمگلنگ کی روک تھام کو یقینی بنانے کے لیے سرحدی علاقوں میں مارکیٹوں کے قیام سے اتفاق کیا گیا وفاقی وزیر کا کہنا تھا انہوں نے طویل عرصہ تک بلوچستان میں خدمات سرانجام دی ہیں اور بلوچستان کو دیکھے بغیر یہاں کے مسائل کو سمجھنا ممکن نہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال پیچیدگی کی حامل ہے اور یہاں ہونے والی تخریب کاری کی منصوبہ بندی باہر بیٹھ کر کی جاتی ہے وزیراعلیٰ اور وفاقی وزیر داخلہ کے درمیان اس امر پر بھی مکمل اتفاق رائے تھا کہ بلوچستان سے متعلق فیصلے یہاں کے لوگوں کو اعتماد میں لیکر یہاں ہی ہونے چاہئیں وزیراعلیٰ نے اس موقع پر کہا کہ ہم نے بلوچستان کے موقف کو ہر سطح پر مدلل انداز میں پیش کیا ہے کیونکہ یہی وہ واحد طریقہ ہے جس کے ذریعہ دوسروں کو اپنی بات بہتر طور سے سمجھائی جاسکتی ہے دونوں رہنماؤں کا کہنا تھا کہ اپنے ملک اور صوبے سے مخلص رہتے ہوئے امن وترقی کے عمل کو آگے بڑھایا جاسکتا ہے چیف سیکرٹری بلوچستان کیپٹن ریٹائرڈ فضیل اصغر بھی ملاقات میں موجود تھے۔

محکمہ کو مزید مستحکم کرنے کیساتھ ساتھ انسانی وسائل کی ترقی بھی ناگزیر ہے ڈی جی پی آر

جب تک ہیومن ریسورس تربیت یافتہ نہیں ہوگا تب تک مثالی نتائج حاصل کرنے میں مشکلات درپیش آئینگی، مالی سال 20-2019 کے ترقیاتی پروگرام میں ڈی جی پی آر میں ایک اسٹیٹ آف دی آرٹ ملٹی پرپز حال تعمیر کرنے کیلئے فنڈز مختص کئے گئے ہیں جس پر تعمیر کے کام کا آغاز جلد ہوگا، شاہ عرفان غرشین

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ شاہ عرفان غرشین سے گورننس اینڈ پالیسی پراجیکٹ کے ایک وفد نے اسٹریٹجک کمیونیکیشن اسپلشٹ مس مہوش ذیشان کی سربراہی میں ملاقات کی اس موقع پر ڈائریکٹر تعلقات عامہ محمد نور کھیتران، اسسٹنٹ ڈائریکٹر تعلقات عامہ منظور مگسی، شعبہ آئی ٹی انچارج محمد عاصم اور جی پی پی کے نمائندے طارق خان بھی موجود تھے۔ اسٹریٹجک کمیونیکیشن اسپلشٹ مس مہوش ذیشان نے اس موقع پر ڈائریکٹوریٹ آف پبلک ریلیشنز میں گورننس اینڈ پالیسی پروجیکٹ کی جانب سے مجوزہ الیکٹرانک میڈیا مانیٹرنگ سیل کے قیام سے متعلق تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ عالمی بنک محکمہ تعلقات عامہ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے مالی اور تیکنیکی معاونت کیلئے ہر ممکن تعاون کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ الیکٹرانک میڈیا مانیٹرنگ سیل کا قیام نہ صرف انفارمیشن منجمنٹ سسٹم سے حکومت اور عوام کے درمیان فاصلے کو بروقت معلومات کی فراہمی کے ذریعے کم کرے گا بلکہ شفافیت گڈ گورننس اور معلومات تک رسائی کی جانب بھی اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ ملاقات کے دوران محکمہ تعلقات عامہ کے افسران وعملے کی استعداد بڑھانے کیلئے تربیتی پروگرام، اقتصادی رپورٹنگ کرنے والے صحافی حضرات کی تربیت، آر ٹی آئی، اور مجوزہ الیکٹرانک میڈیا مانیٹرنگ سیل کے قیام کے حوالے سے مرتب کردہ تصوراتی پیپر کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ نے گورننس اینڈ پالیسی پروجیکٹ کی جانب سے عالمی بنک کے فنڈ سے محکمہ تعلقات عامہ کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے دلچسپی کے اظہار کو سراہتے ہوئے کہا کہ محکمہ تعلقات عامہ میں جدید ٹیکنالوجی کو روشناس کرانے اور اس کو مزید مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ انسانی وسائل کی ترقی بھی ناگزیر ہے جب تک ہیومن ریسورس تربیت یافتہ نہیں ہوگا تب تک مثالی نتائج حاصل کرنے میں مشکلات درپیش آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 20-2019 کے ترقیاتی پروگرام میں ڈی جی پی آر میں ایک اسٹیٹ آف دی آرٹ ملٹی پرپز حال تعمیر کرنے کیلئے فنڈز مختص کئے گئے ہیں جس پر تعمیر کے کام کا آغاز جلد ہوگا۔

کوئٹہ، ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ شاہ عرفان غرشین سے گورننس اینڈ پالیسی پراجیکٹ کا وفد ملاقات کر رہا ہے

چیف ایڈیٹر و پبلشر محمد اسحاق نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ مسائل کوئٹہ آرٹ سکول روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ فون نمبر: 081-2822725
ڈپٹی ایڈیٹر: مظفر محمد کھیتران
چیف رپورٹر: نثار محمد کھیتران

آپ بھی لکھ سکتے ہیں
سیاسی، سماجی، معاشی موضوعات کے متعلق اپنی مختصر مگر جامع تحریریں صاف ستھرے انداز میں ہمیں بھیجیں ہم انہیں اپنے اخبارات کی زینت بنائیں گے۔
رابطہ نمبر: 03327865920
واٹس ایپ: 03136823946
Email: masaelqta@gmail.com
(ادارے کا کالم نگاروں / مضمون نگاروں کی ذاتی رائے اور ان کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں) ادارہ

تربت شہر میں ہفتہ بازار کی ضرورت

تحریر: چاکر بلوچ

ضلع کیچ مکران کا سب سے بڑا ضلع ہے اور اس ضلع میں چار تحصیل ہیں تحصیل تربت، تحصیل بلیدہ، تحصیل دشت اور تحصیل تمپ اس کے دائرے میں ہیں اور تحصیل تربت اس ضلع کا سب سے زیادہ ترقی یافتہ تحصیل ہے اور جو نا صرف آبادی کے اعتبار سے دوسرے تحصیلوں سے بڑا ہے بلکہ اس کے یونین کونسل بھی سب سے زیادہ ہیں مشہور و معروف تاریخی مقام میری قلعہ،، کوک پروش،، بہمن ڈمب، آج بھی اپنے اندر ایک تاریخ لیے موجود ہیں، اس تحصیل میں اسکولوں، سرکاری و غیر سرکاری ہسپتالوں کی تعداد دوسرے تحصیلوں کی نسبت سب سے زیادہ ہیں بلکہ یہاں یونیورسٹی تربت، میڈیکل کالج تربت، عطا شاد ڈگری کالج تربت، گرلز ڈگری کالج تربت اور مکران کا سب سے بڑا ہیڈکوارٹر ہسپتال تربت بھی واقع ہے، لیکن اس تحصیل میں ایک چیز کی کمی ہمیشہ سے محسوس کی گئی ہے اور آج بھی اس چیز کی کمی ہے جسے پورا کرنے کے لیے انتظامیہ اور عوام کی طرف سے ضرورت محسوس کی جا رہی ہے، تربت شہر کا بازار یا مارکیٹ تربت کی آبادی سے کم مطابقت رکھتی ہے، اور لوگوں کی ضروریات پوری نہیں ہو پا رہی ہیں گو کہ اس مسئلے کے حل کے لیے حکومتی سطح پر کوششیں ہوتی رہی ہیں کہ شہر کی مارکیٹ اور زیادہ وسیع بنائی جا سکے اور موجودہ وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان تربت شہر کی ترقی میں مزید دلچسپی لے رہے ہیں تا کہ لوگوں کو سہولیات کی فراہمی زیادہ سے زیادہ ممکن ہو پائے اس مقصد کی آبیاری میں سابق حکومت اور موجودہ حکومت جتنی کاوشیں کر رہی ہیں اور شہر کی مارکیٹ کو بہتر بنانے میں کردار ادا کر رہی ہیں وہ قابل ستائش ہے اور ساتھ ہی ساتھ میونسپل کارپوریشن تربت نے بھی بہت نمایاں کردار ادا کیا ہے حکومتی کاوشوں سے کالجز اور یونیورسٹی بن گئی ہیں اور طلبہ و طالبات کو تعلیمی سہولیات حاصل ہو گئی ہیں اور تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان تربت شہر کی مارکیٹ کو مزید کشادہ اور خوبصورت بنانے میں بھی اہم کردار ادا کر رہے اور ان کی کاوشوں کو عوامی سطح پر سراہا جا رہا ہے عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ترقی کے عمل کو جاری رکھنے کے عزم کو تاریخی اقدام سے تعبیر دیا ہے، موجودہ حکومت نے عوام کی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے شہر میں نا صرف مارکیٹوں کی تعداد بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے اور شہر میں اس وقت سبزی مارکیٹ اور گوشت مارکیٹ کی تعمیر زور و شور سے جاری ہے شہر کی مارکیٹوں میں عوام کی ضروریات کو عوام نے خود محسوس کرتے ہوئے ریڈیو پاکستان تربت کے دستک پروگرام میں حکومت سے گزارش کی ہے پاکستان کے دوسرے شہروں کی طرح کی آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے یہاں ہفتہ بازار کا اہتمام کیا جانا چاہیے، عوام نے حکومت سے یہ بھی گزارش کی تھی کہ ہفتہ بازار کے قیام سے شہر میں لوگوں کو سوئی سے لے کر دھاگے تک کی سہولتیں ملتی ہیں، تربت میں ہماری خواتین کے لیے بازار جانا ایک مشکل اور کٹھن کام ہے اسی لیے ریڈیو پاکستان تربت کے اس پروگرام میں خواتین نے بھی دلچسپی سے حصہ لیا اور ہفتہ بازار کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ ہفتہ بازار میں سب سے اہم سہولت یہ ہے کہ گھر کے سودا سلف کے لیے خواتین بھی جا سکیں گی اور ہفتے بھر کے اشیاء خرید کر لا سکتی ہیں اور ہفتہ بازار میں اشیاء خورنوش سے لے دیگر ضروریات کی چیزیں عام مارکیٹ ریٹ سے نسبتاً سستے داموں میں مل جاتے ہیں اور اس مہنگائی کے دور میں لوگوں کو کافی سہولتیں مل جاتی ہیں، واضح رہے تربت شہر میں اشیاء خورد و نوش سے لے کر دیگر ضروریات کی چیزیں دوسرے بڑے شہروں سے آجاتی ہیں جس کی وجہ سے دوسرے بڑے شہروں کی نسبت تربت میں مہنگائی تھوڑی سی زیادہ ہے اسلیے یہاں کے عام لوگوں کے لیے ہفتہ بازار انتہائی اہمیت کا حامل ہے ریڈیو پاکستان تربت کے پروگرام کے بعد اس مدعے کو لے کر جب ہم چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن تربت سے بات کی اور عوام کے اس مطالبے کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ چیز اگلے پلان میں شامل ہے اور انتظامیہ کی کوشش بھی ہمیشہ سے یہی رہی ہے کہ عوام کی اس ضرورت اور مطالبے کو پورا کیا جائے، انہوں نے کہا کہ اس مقصد کی آبیاری کے لیے جگہ مختص کی گئی ہے جہاں ہفتہ بازار لگے گا۔۔

ہفتہ بازار کا تربت میں قیام اور اس پر عملدرآمد کے فوائد عوام کو ملیں گے سب سے بڑا فائدہ عوام پر مہنگائی کا زور کم سے کم پڑے گا، ہفتہ بازار میں خواتین از خود جا کے اشیاء خورد نوش سے لے کر دیگر ضروریات کی چیزیں بھی لے سکتی ہیں جس کی وجہ سے روز مرہ انسانی زندگی پر بوجھ بھی کم پڑے گا، لہٰذا اس چیز پر جلد از جلد عملدرآمد ناگزیر ہو چکا ہے اور عوام بھی موجودہ حکومت سے یہی توقع رکھتی ہے کہ وہ دوسرے ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ تربت میں ہفتہ بازار کے قیام کے منصوبے کو عملی جامہ پہنائے، اور عوام کو اپنے مسائل سے کس قدر دلچسپی ہے یہ ریڈیو کے پروگرام دستک میں لوگوں کی فون کال سے پتہ چلتا ہے اور تربت میں عوام کو اپنے مسائل سے کافی دلچسپی ہے اور اگر ایسے پروگرامز کو سن کر آگے بڑھایا جائے تو لوگوں کو اپنی بات آگے پہنچانے میں مدد ملے گی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اگست کا مہینہ درخت کاری کا اعلان

علی رضا منجھو نصیر آباد

شجر اور بشر کا ساتھ لازم و ملزوم ہیں۔ اسے بقائے انسانی حیات، چرند پرند اور قدرتی عوامل کا کارخانہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ یہ کارخانے کسی ایندھن کے محتاج نہیں ہوتے بس صرف پانی اور حفاظت۔ انسانی زندگی کا دارومدار درختوں پر منحصر ہے کیونکہ انسانی زندگی کا لازمی جز آکسیجن (ہوا) اور غذا انہی درختوں کی مرہون منت ہے۔ ان دونوں عناصر کے بنا انسان زندہ نہیں رہ سکتا۔ بڑھتی ہوئی آبادی اور اس کے مضر اثرات سے جہاں دیگر جاندار بری طرح متاثر ہوئے ہیں تو وہیں جنگلات کی کٹائی کر کے وہاں پر رہائشی آبادیاں، صنعتوں اور فیکٹریوں کے قیام سے انسانی زندگی کا بھی بری طرح متاثر ہو رہا ہے اور قدرتی آفات و مسائل، سمندری طوفان، زمینی کٹاؤ، درجہ حرارت و موسمی شدت میں اضافہ، بارشوں کی کمی، اسموگ (دھند)، گرد و غبار میں اضافہ، موحولیاتی آلوگی، گلیشئر کے پگھلنے کی صورت میں کئی ایک مسائل کا سامنا ہے درخت اور یہ ہوا کو صاف کر کے فلٹر کا کام بھی کرتے ہیں درخت لگانا ایک صدقہ جاریہ ہے یہ نہ صرف ہمیں غذا، سایہ اور آکسیجن فراہم کرتے ہیں بلکہ انسانی حیات، چرند، پرند اور ہماری بقا کے بھی ضامن ہیں درخت قدرت کا انمول تحفہ ہیں جو نہ صرف ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے بلکہ ماحول پر انسان دوست اثرات سے ان کی اہمیت و افادیت بے حساب ہے ان سے نہ صرف ہمیں غذا بلکہ ذی روح بھی مستفید ہوتے ہیں یہ ہمیں زندگی کا لازمی جز آکسیجن تو فراہم کرتے ہی ہیں ساتھ ساتھ پھل، سبزیوں اور میوہ جات کی صورت میں ہمیں خوراک، نباتاتی ادویات، فرنیچر کی صورت میں لکڑی، اور قدرت کے کئی ان دیکھے عوامل انہی درختوں کی مرہون منت ہے۔ قدرتی ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لئے عالمی معیار کے مطابق ملک میں 25 فیصد جنگلات یعنی درخت ہونا لازمی ہیں مگر متعلقہ اداروں اور ہماری لاپرواہی کی وجہ سے یہ شرح سکڑ کر ڈھائی فیصد تک رہ گیا ہے ماہرین کے مطابق درختوں کی کٹائی سے درجہ حرارت اور ماحولیاتی آلودگی میں اس قدر اضافہ ہو سکتا ہے اگست کا مہینہ درختوں کی بوائی کے لئے سازگار ہوتا ہے پاکستان میں موجود آبی بحران، ماحولیاتی آلودگی اور گرمی میں اضافے سمیت دھند، اور اسموگ پر پر قابو پانے کا پائیدار حل درختوں کے لگانے میں مضمر ہے۔ اور یہ ملک کی معاشی، اقتصادی، معاشرتی اور ماحولیاتی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ درختوں کی کٹائی سے دنیا میں آب ہوا کی تبدیلی سے گرمی بڑھنے کی تنبیہ اور زندگی کی بقا کا مسئلہ بن گیا ہے سمندری طوفان اور گرم ہوائیں اور گلیشئر کے پگھلنے سے لے کر زمین کے کٹاؤ، سیلاب، بارشوں کی کمی سے بچنے کے لئے ہمیں زیادہ سے زیادہ درخت اگانے چاہیں کیونکہ یہ درخت زندگی کا اہم جز آکسیجن مہیا کر کے کاربنڈائی آکسائیڈ جذب کرتے ہیں یہ سورج کی تپش کو اپنے اندر جذب کر کے ماحول کا درجہ حرارت کم کرنے میں مددگار ہوتے ہیں جبکہ بارشوں کے دوران شہری علاقوں میں بارشوں کا پانی آلودہ ہو کر ندی نالوں اور جھیلوں میں پہنچتا ہے یہ درخت نہ صرف پانی کو جذب کرتے ہیں بلکہ ان کی جڑیں پانی سے کثافتیں نکال کر صاف پانی ہمارے پانی کے ذخیرہ تک پہنچاتی ہیں۔ جبکہ آبی پودے جو کسی سمندر یا دریا میں پیدا ہوتے ہیں یہ زمین پر رہنے والوں کو آدھی آکسیجن مہیا کرتا ہے مگر درختوں کی کمی کی وجہ سے بارشوں کے پانی کی فلٹریشن نہ ہونے کے باعث آبی ذخیروں میں آلودگی اور گرمی کی حدت میں اضافہ سے یہ اہم آبی پودے بھی متاثر ہوتے جا رہے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ ہم درخت نہ لگا کر اپنی موت کا سامان خود تیار کر رہے ہیں درخت ماحول میں آلودگی کو کنٹرول کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اسموگ کی اہم وجہ خشک آب و ہوا بھی ہوتی ہے جب آب و ہوا خشک ہو جائے تو ہوا میں گرد و غباز کی زیادتی ہو جاتی ہے درختوں کے اندر خودکار نظام کے ذریعے یہ پانی زمین کے اندر جڑوں میں جذب کر کے پھر تنے اور پتوں کے ذریعے فضا میں بھیجتا ہے جس سے آب و ہوا میں نمی کی مقدار زیادہ ہونے سے گرد و غبار کے ذرات زمین کی تہہ میں بیٹھ جاتے ہیں۔

بلکہ فضا میں پانی کی مقدار کو کنٹرول کر کے بارشوں کے امکانات کو بھی بڑھاتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق شاہ بلوط درخت ایک سال میں ڈیڑھ لاکھ لٹر پانی چھوڑتا ہے۔ جبکہ سمندری طوفان کو روکنے بھی سمندر کے کنارے مخصوص درخت لگائے جاتے ہیں درختوں کی اہمیت و افادیت کے پیش نظر حکومت نے پورے صوبے میں شجر کاری مہم شروع کر رکھی ہے ہر بشر دو شجر کے لئے تمام ضلعی انتظامیہ و آفیسران کو اپنے دفاتر، اسکولز، سڑکوں کنارے اور عوامی مقامات پر زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کا ہدف دیا ہوا ہے اور عوام میں بھی شعور و آگہی بیدار کرنے کی مہم جاری ہے جو کہ موجودہ وقت اور مستقبل کی ضروریات سے ہم آہنگ ہے۔ اس سلسلے میں صوبائی حکومت نے ضلعی سطح پر علاقائی آب و ہوا کے مطابق مختلف سرکاری نرسریوں پر مفت اور ارزاں نرخوں پر درختوں کی فراہمی کر رہی ہے جہاں سے عوام درخت خرید کر اپنے گھر، گلی، محلوں، سڑکوں اور عوامی مقامات پر درخت لگا سکتے ہیں۔ مگر کوئی بھی مہم اور منصوبہ اس وقت تک کامیاب نہیں ہوتا جب تک عوام اس کو کامیاب کرنے میں شامل نہ ہوں اور اس سلسلے میں نوجوانوں اور فلاحی تنظیموں کا جذبہ قابل ستائش اور تحسین ہے کہ وہ اپنی مدد آپ کے تحت جگہ جگہ عوامی مقامات پر درخت لگا کر درختوں کی اہمیت معاشرے میں اجاگر کر رہے ہیں جو کہ ہم سب کے لئے باعث تقلید ہے جدید تحقیق کے مطابق انسان جہاں زیادہ وقت گزارتا ہے مثلاً گھر، دفاتر اور ہسپتال میں پودے رکھنے سے انسانی صحت پر خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں اور انسان ہشاش بشاش رہتا ہے وزیر اعظم عمران خان کے بلین ٹری کے احکامات کو عملی جامع پہنانے کیلئے وزیر اعلیٰ جام کمال خان کے احکامات کو صوبے بھر میں تیزی سے من و عن جاری رکھنے کیلئے نصیر آباد ڈویژن میں کمشنر جاوید اختر محمود کی نگرانی میں ڈویژن بھر میں پودے لگائے جا رہے ہیں جس سے درخت لگانے کے حقیقی اثرات ماحول پر مرتب ہوں جعفر آباد، نصیر آباد اور ضلع صحبت پور میں ماضی میں نہروں کے کنارے درختوں کی کثیر قطار ہی کسی دیوار اور کا منظر پیش کرتی تھیں نا صرف ماحول کے خوشگوار اثرات مرتب تھے بلکہ آنے جانے والے مسافر بھی ان کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں سے مستفید ہوتے تھے۔

اچھی اور معیاری تعلیم مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے انتہائی ضروری ہے

ترجمان حکومت بلوچستان لیاقت شاہوانی نے کہا ہے کہ عوام کو زندگی کی تمام تر بنیادی ضروریات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، موجودہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کے وژن پر عملدرآمد کرتے ہوئے صوبے کی ترقی و خوشحالی کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے تا کہ عوام کو تمام تر بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ بلوچستان میں گڈ گورننس، شفافیت، اور عوامی خدمت و ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے صوبے کی ترقی و خوشحالی میں اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں، ہماری خواہش ہے کہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں شروع ترقیاتی منصوبے جلد سے جلد مکمل کیے جائیں تا کہ عوام ان سے مستفید ہو سکیں۔ ترجمان صوبائی حکومت نے کہا کہ تعلیم ایک ایسا ہتھیار ہے جس کے بغیر کوئی ملک معاشرہ یا قوم ترقی نہیں کر سکتی، اچھی اور معیاری تعلیم مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے انتہائی ضروری ہے، حکومت صوبے میں اچھی اور معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے ٹھوس اور جامع اقدامات کر رہی ہے تا کہ نوجوانوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کیا جا سکے۔ لیاقت شاہوانی نے مزید کہا کہ نوجوان تعلیم کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور ملک و قوم کا نام روشن کریں ہم نوجوانوں کی ہر فورم پر حوصلہ افزائی کے لیے تیار ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ملک و قوم کی ترقی و تقدیر نوجوان نسل کی تعلیم و تربیت پر منحصر ہے اسی لیے صوبائی حکومت نوجوان نسل کی تعلیم و تربیت پر بھرپور توجہ دے رہی ہے۔

ترجمان حکومت بلوچستان لیاقت شاہوانی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے گڈ گورننس اور شفافیت کے ذریعے بلوچستان کے ماتھے سے کرپشن کا داغ مٹا دیا ہے، جماعت اسلامی کے امیر سراج الحق کا بلوچستان کو کرپٹ ترین صوبہ کہنا افسوسناک ہے وہ اپنے دور اقتدار میں پی ایس ڈی پی میں ہونے والی کرپشن شاید بھول چکے ہیں، صوبائی حکومت نے بلوچستان سے نا صرف کرپشن کا خاتمہ کیا ہے بلکہ صوبے میں مثالی ترقی کو بھی ممکن بنایا ہے موجودہ حکومت نے 2500 جعلی اسکیمات کو نکال کر صوبے میں حقیقی ترقی کی راہ ہموار کی ہے، صوبے میں اینٹی کرپشن اور چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (CMIT) کے ادارے پوری طرح فعال ہیں، رواں سال میں وفاقی پی ایس ڈی پی کے منصوبوں پر عملدرآمد سے بلوچستان میں حقیقی ترقی ممکن ہوگی۔ ترجمان صوبائی حکومت نے کہا کہ 1796 اسکیمات میں سے 34 فیصد اسکیمیں PDWP میں اور 75 فیصد اسکیمیں DSC سطح پر منظور کی گئیں ہیں اس زمرے میں فنانس ڈیپارٹمنٹ نے 13 بلین بھی جاری کر دیئے ہیں۔ ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدہ مانیٹرنگ سے منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل کو یقینی بنانا ممکن ہو سکے گا، ضرورت اس امر کی ہے کہ ان منصوبوں کے ثمرات جلد از جلد بلوچستان کی عوام تک پہنچیں۔ موجودہ صوبائی حکومت صوبے کی ترقی و خوشحالی کیلئے جو اقدامات کر رہی ہے ان کے اثرات مستقبل میں دیرپا اور مفید ہونگے۔

Trump to meet Imran, Modi for talks focusing on Kashmir

WASHINGTON: US President Donald Trump has said that he will meet both Indian and Pakistani leaders in the next few days while claiming that "a lot of progress is being made" in defusing tensions between South Asia's two nuclear-armed neighbours.

"I'll see Prime Minister Modi and I will — we'll — be meeting with (prime ministers of) India and Pakistan," said Mr Trump, adding: "And I think a lot of progress is being made there, a lot of progress."

Mr Trump made these remarks on Monday afternoon while responding to a question about a joint rally Mr Modi and he are scheduled to address in Houston, Texas, on Sept 22.

Although the Indian community in the US is describing this rally as a "major diplomatic win" for India, Pre-sident Trump's remarks show that the US leader is still interested in playing a mediatory role between South Asia's two traditional rivals.

Mr Trump's announcement that he will be meeting both Indian and Pakistani leaders in the next few days confirms media speculation about an Imran-Trump meeting during the UN General Assembly (UNGA) in New York next week.

Both Pakistani and Indian prime ministers are scheduled to address the UN general Assembly on Sept 27 and will be in New York next week.

President Trump's UNGA schedule indicates that he could meet Prime Minister Khan on the sidelines of the general assembly while he is already scheduled to meet Mr Modi in Houston.

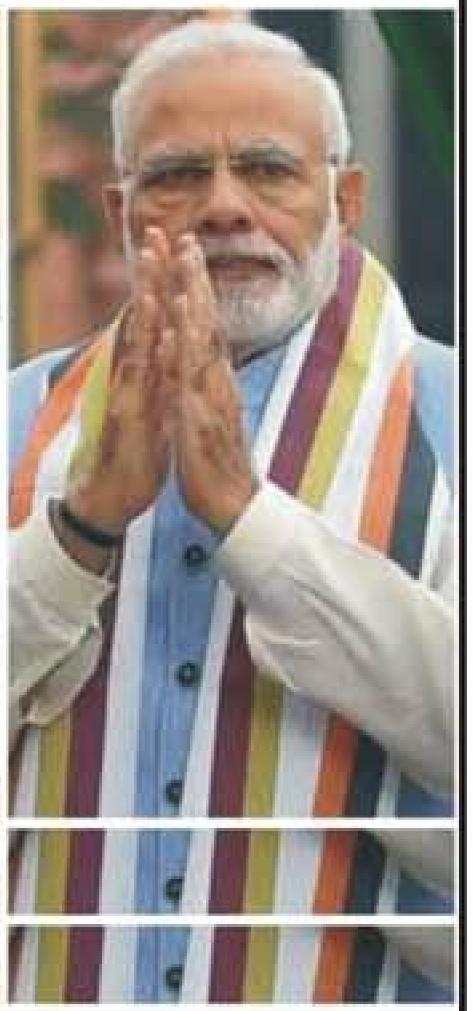

کوئٹہ شہر کے اہم ٹیلی فون نمبرز

پولیس

ریلوے اسٹیشن	9201490
کینٹ پولیس اسٹیشن	9201087
بجلی روڈ پولیس اسٹیشن	9202042
سٹی پولیس اسٹیشن	9201250
گوالمنڈی پولیس اسٹیشن	1217
پشتون آباد پولیس اسٹیشن	2664040
قائد آباد پولیس اسٹیشن	9202218
انڈسٹریل پولیس اسٹیشن	92111050
پولیس لائن	9201435
کچلاک پولیس اسٹیشن	2890234
سریاب پولیس اسٹیشن	9211080
بروری پولیس اسٹیشن	2853610
نیو سریاب پولیس اسٹیشن	2892033
شالکوٹ پولیس اسٹیشن	2460190
ایمرجنسی سینٹر	15
ایمرجنسی سینٹر (A)	9202555
ایمرجنسی سینٹر (B)	9202777
سول لائن پولیس اسٹیشن	9202730
کرائمز برانچ	9201418
صدر پولیس اسٹیشن	9201435
ٹریفک ایمرجنسی	9201991
سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس اسٹیشن	9211707
سی آئی اے	9202253
ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن	2880387

بجلی

مرکزی شکایات سینٹر	18
کوئٹہ سٹی ڈویژن	9202027
ریونیو آفس سریاب	9211341
سب ڈویژن کرانی	2442834
کچلاک سب ڈویژن	2890075
گوالمنڈی سب ڈویژن	2869001
لیاقت بازار شکایت آفس	9201459
بروری سب ڈویژن	2828400
زرغون آفس	2823403
سپرنٹنڈنٹ انجینئر کوئٹہ	9202003

پی آئی اے

انکوائری	117
ایکس چینج	9201993/9202632
ریزرویشن	9201066
ایئرپورٹ انکوائری	114
ایکسچینج	9203873
ایئرپورٹ ایکسچینج	2880213/6
فریٹ	2880028

ہسپتال

ایدھی سینٹر	2830861/115
عمر فاؤنڈیشن	2837296
سول ہسپتال ایمبولینس	9202017
سول ہسپتال ایکس چینج	9202017
کرسچن ہسپتال	2842697
وفاقی میڈیکل سینٹر	9211636
ہیلپر آئی ہسپتال	9211087
ریلوے ہسپتال	9211078
لیڈی ڈفرن ہسپتال	2836532
فاطمہ جناح ٹی بی سینیٹوریم	2853618
چلڈرن ہسپتال	2823705/11
ما ئیلو شہید ٹرسٹ	2824875/2828383
پاکستان جنرل ہسپتال	2842043/2842295
جیلانی ہسپتال	2447183
ایل آر بی ٹی	2850362
شعبہ حادثات سول ہسپتال / ایمرجنسی	137
بی ایم سی	2823618/2830553
فوجی فاؤنڈیشن میڈیکل سینٹر	2664461

فائر بریگیڈ

سٹی فائر بریگیڈ	2841118/920264
سرکلر روڈ	9201066/16
کنٹونمنٹ بورڈ	9201629

واسا شکایات

ایکسین	9211612
سب آفس مالی باغ	9202299
کواری روڈ	9202846
ایوب اسٹیڈیم	9202708

ٹیلی فون

ہیلپ لائن	1236
شکایات	1218
بلنگ ہیلپ لائن	1200

دیگر اہم نمبرز

پی ٹی وی سینٹر	9202626
ریڈیو پاکستان	9202393
کوئٹہ پریس کلب	2821731
بلوچستان بورڈ	9202791

انجینئر احمد فاروق بازئی کی عالمی وقومی سطح پر پذیرائی

رپورٹ:۔ رزاق زلمے

اس بات میں دو رائے نہیں کہ تعلیم اور عصر حاضر کے تقاضو کے مطابق تعلیم قوموں کی ترقی کی بنیادی شرط ہے۔ تعلیم کے بغیر ترقی اور پیش رفت کے بارے میں سوچا بھی نہیں جاسکتا۔ بلوچستان میں جہاں روایتی طور پر تعلیمی سہولتوں کا فقدان رہا ہے یہاں بیوٹمز جیسے معیاری تعلیمی اداروں کا ہونا کسی نعمت سے کم نہیں۔ جن شخصیات نے اس تعلیمی ادارے کی بنیاد رکھی ان کا مطمع نظر یہ تھا کہ اس پسماندہ صوبے میں عہد حاضر کے تقاضوں اور معیارات کو مدنظر رکھ کر نوجوانوں کی اس طرح سے تربیت کی جائے تاکہ وہ مارکیٹ کو درکار بھی ہو۔ اور ان کے لیے حصول روزگار کوئی مسلہ نہ ہو۔ بیوٹمز کے وائس چانسلر انجینئر احمد فاروق بازئی ستارہ امتیاز اس تعلیمی ادارے کے واحد چانسلر ہے جنہوں نے اپنے دور میں اس ادارے کو ملک کے بہترین تعلیمی اداروں میں شامل کیا۔ بلکہ اس ادارے میں ان شعبوں کا آغاز کیا۔ جو عہد حاضر کے لیے لازمی قرار دیے جاتے ہیں۔ ان کو اس کارکردگی پر مختلف اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ ان کو پاکستان کا بڑا سول ایوارڈ ستارہ امتیاز بھی مل چکا ہے۔

گزشتہ دنوں این ای ڈی انٹرنیشنل الومنائی نیٹ ورک آف ساؤتھ امریکہ نے وائس چانسلر بیوٹمز احمد فاروق بازئی کو تعلیمی خدمات، انجینئرنگ اور بہترین تعلیمی کارکردگی پر ایوارڈ آف ایپریسی ایشن 2019 دے دیا۔ این ای ڈی انٹرنیشنل الومنائی نیٹ ورک آف ساؤتھ امریکہ دنیا بھر میں تعلیم اور انجینئرنگ کے شعبہ میں این ای ڈی کے الومنائز کی خدمات کا ترجمان ادارہ ہے۔ حال ہی میں تعلیم اور انجینئرنگ کے شعبہ جات میں بہترین خدمات پیش کرنے والی شخصیات کے بہترین کام کے اعتراف میں ایوارڈ تقریب فلاڈلفیا امریکہ میں منعقد ہوئی۔ جس میں این ای ڈی انٹرنیشنل الومنائی نیٹ ورک آف ساؤتھ امریکہ اور کنونشن اسٹیرنگ کمیٹی کے باہمی فیصلے سے وائس چانسلر بیوٹمز احمد فاروق بازئی ایوارڈ آف ایپریسی ایشن 2019 کے حقدار قرار پائے۔ یہ ایوارڈ انہیں بہترین تعلیمی، انجینئرنگ اور این ای ڈی کے الومنائی اور دنیا بھر میں اس نیٹ ورک کے لیے باعث فخر ثابت ہونے پر عطا کیا گیا۔ یاد رہے حال ہی میں 1913 میں قائم ہونے والی دنیا کا پہلا اور قدیم بین الاقوامی جامعات کے نیٹ ورک ایسوسی ایشن آف کامن ویلتھ یونیورسٹیز نے رواں مدت کیلئے کونسل کے ممبران کا اعلان کرتے ہوئے پاکستان سے وائس چانسلر بیوٹمز احمد فاروق بازئی کو موثر تعلیمی خدمات اور بہترین تعلیمی کارکردگی کے اعتراف میں دوسری مدت کے لئے کونسل کا ممبر منتخب کیا تھا۔ پروفیسر ایڈورڈ پریزیڈنٹ آف کنگز کالج لندن کونسل کے نئے چیئرمین منتخب ہوئے۔ جبکہ پروفیسر اسٹیورٹ کاربرج وائس چانسلر ڈرم یونیورسٹی اعزازی ٹریژر منتخب ہوئے۔ ایسوی ایشن آف ویلتھ یونیورسٹیز کے کل ممبران کی تعداد 23 ہے جنہیں دنیا بھر سے بہترین تعلیمی خدمات کے اعتراف میں کونسل کے لیے منتخب کیا جاتا ہے۔ یہ ادارہ ہائیر ایجوکیشن کی بہتری اور معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے دنیا بھر کی جامعات پر مبنی ادارہ ہے۔ جس کا مقصد دنیا بھر میں تعلیم کے زریعے بہتری، تعلیمی وتعمیری علوم کی فراہمی دنیا بھر کی جامعات میں ربط، تعلیمی مواقع پیدا کرنا ہے۔ تعلیمی حلقوں اور نامور ماہرین تعلیم نے وائس چانسلر بیوٹمز احمد فاروق بازئی کو این ای ڈی انٹرنیشنل الومنائی نیٹ ورک آف ساؤتھ امریکہ کی جانب سے ایوارڈ آف ایپریسی ایشن 2019 دیے جانے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز پورے بلوچستان کے لیے باعث فخر ہے۔ احمد فاروق بازئی کی علمی دوستی اور بلوچستان جیسے صوبے میں حیران کن تعلیمی خدمات نہ صرف بلوچستان کے طلباء، اساتذہ اور تعلیمی حلقے بلکہ پوری دنیا کے سامنے روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔ جس پر وہ مبارک باد کے مستحق ہے۔ وائس چانسلر بیوٹمز احمد فاروق بازئی کا کہنا تھا اس کامیابی کا سہرا پاکستان کے ہر طالب علم، معلم، علم دوست اور قلمی محبت کرنے والے کے سر جاتا ہے۔ میرے لیے یہ امر باعث فخر ہے کہ مجھے پاکستان میں تعلیمی روشنیاں بکھرنے اور نوجوان نسل کو تعلیم کی جانب راغب کرنے کا موقع میسر آیا جسے میں انتہائی ایمان داری سے ادا کیا اور مستقبل میں بھی کرتا رہوں گا انہوں نے کہا کہ ابھی میں نے تعلیمی میدان میں بہت سفر طے کرنا ہے۔ بلوچستان تعلیمی میان میں سرفہرست خطوں میں لانا، پاکستان کو ترقی یافتہ ممالک کی صف میں کھڑا کرنا اور تعلیمی انقلاب برپا کرنا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ بہترین نتائج کے لیے صرف اداروں کا قیام ہی ضروری نہیں ہوتا، ادارہ صرف دیواریں کھڑی کرنے کا نام نہیں بلکے ادارے سے وابستہ افرادی قوت دراصل کسی ادارے کی پہچان ہوتے ہیں۔ بیوٹمز نے سائنس آرٹ سماجی سائنسز منیجمنٹ کامرس اور انجینیرنگ کے شعبوں میں صوبے کے نوجوان کو بہترین تعلیمی موقع فراہم کیا ہے کہ وہ اپنی مرضی اور مارکیٹ رجحان کو دیکھتے ہوئے ان مضامین کا انتخاب کریں جسے اور طلباء ان مضامین میں ڈگریاں لے کر کس طرح ملکی اور بین الاقوامی سطح پر اپنے جگہ تلاش کرسکیں۔ انجینئر احمد فاروق بازئی اس لحاظ سے اہل ہمارے محسن ہیں کہ انہیں بین الاقوامی سطح پر شہرت اور ایوارڈز حاصل ہونے کے ساتھ اگر وہ چاہتے تو کسی بھی بین الاقوامی ادارے سے منسلک ہوجاتے۔ وہ ذاتی حیثیت میں بھی بلوچستان کے نمائندے کے حیثیت سے پہچانے جاتے ہیں اور انہوں نے ذاتی فائدے کے بجائے جس طرح تعلیمی میدان میں نمایاں سرگرمیوں کا کا بیڑا اٹھایا ہے وہ قابل تقلید ہے۔ انجینئر احمد فاروق بازئی اور ادارے کے اساتذہ جس دیانت داری سے اپنی ذمہ داریاں ادا کررہے ہیں امید ہے کہ مستقبل میں مزید ایوارڈز اپنے نام کرنے کے ساتھ ساتھ تعلیمی میدان میں صوبے کا نام روشن کریں گے۔ اور پورے پاکستان میں نہیں بلکہ خطے کے لوگ اپنی علم کی پیاس بجھانے بیوٹمز کوئٹہ کا رخ کریں گے۔

یہ بات خوش آئند ہے کہ بیوٹمز لائق اور باصلاحیت تدریسی عملے کی خدمات کے حصول، نصاب کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے، جدید خطوط پر تحقیق کی ترویج اور عملی شعبہ جات میں توسیع کے لیے وافر وسائل بروئے کار لانے میں مصروف عمل ہے۔ اور طلباء وطالبات کی شخصیت سازی اور اصلاح کردار کے لیے جامعہ کی موثر حکمت عملی قابل ستائش ہے۔ بیوٹمز نے طلباء، طالبات کو معیاری اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرکے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک میں ایک معزز علمی ادارے کے طور پر اپنے مقام کو مستحکم کرنے کا ایک حیرت انگیز سفر طے کیا ہے۔ امید ہے کہ بیوٹمز ممتاز ماہرین پیدا کرتا رہے گا۔ اور اس کے فاضلین صوبے اور ملک کی تعمیر وترقی میں ایک موثر کردار ادا کرتے رہیں گے۔

جو ڈویژن رقبے کے لحاظ سے بڑے ہیں ان کی بہترین مانیٹرنگ کرنے کی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا ہے کہ رواں مالی سال 2019-20ء میں شامل نئے اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد اور بروقت تکمیل سے صوبے میں ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا اور بہترین مینجمنٹ سے تمام ترقیاتی منصوبوں کو احسن انداز میں پایہ تکمیل تک پہنچانے میں موثر مدد فراہم ہوگی، ان خیالات کا اظہار انہوں نے رواں مالی سال کے ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت کا جائزہ لینے کے لئے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر عارف جان محمد حسنی، نور محمد دمڑ، انجینئر زمرک خان اچکزئی، محمد خان لہڑی، ایڈیشنل چیف سیکریٹری منصوبہ بندی وترقیات، متعلقہ محکموں کے سیکریٹریز اور دیگر نے شرکت کی، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جو ڈویژن رقبے کے لحاظ سے بڑے ہیں ان کی بہترین مانیٹرنگ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ دورافتادہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل میں کوئی رکاوٹ نہ ہو اور عوام ان ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات سے مستفید ہوسکیں، تعلیم اور صحت دونوں بنیادی شعبے ہیں جن کو قطعی نظرانداز نہیں کیا جاسکتا، موجودہ حکومت شعبہ تعلیم اور صحت سے متعلقہ ترقیاتی منصوبوں کو جلد مکمل کرنے کے حوالے سے سنجیدہ ہے، اس ضمن میں اسکولوں اور ہسپتالوں کے انفراسٹرکچر میں نمایاں تبدیلی اور بہتری لائی جارہی ہے جبکہ دیگر شعبے زراعت، پی ایچ ای، بلدیات، مواصلات، سیاحت، لائیو سٹاک میں بھی خاطر خواہ اقدامات کئے جارہے ہیں، اجلاس میں شریک ایڈیشنل چیف سیکریٹری منصوبہ بندی وترقیات نے اجلاس کو بتایا کہ کل 1796 نئے اور 65 جاری ترقیاتی منصوبے مالی سال کے ترقیاتی پروگرام کا حصہ ہیں، 1263 نئے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری بھی دی گئی ہے اور مختلف محکموں کے ترقیاتی منصوبوں کے ٹینڈرز بھی جاری کردیئے گئے ہیں۔

کانگو وائرس ’’جان لیوا ہوسکتا ہے‘‘

تھوڑی سی احتیاط کانگو وائرس سے نجات

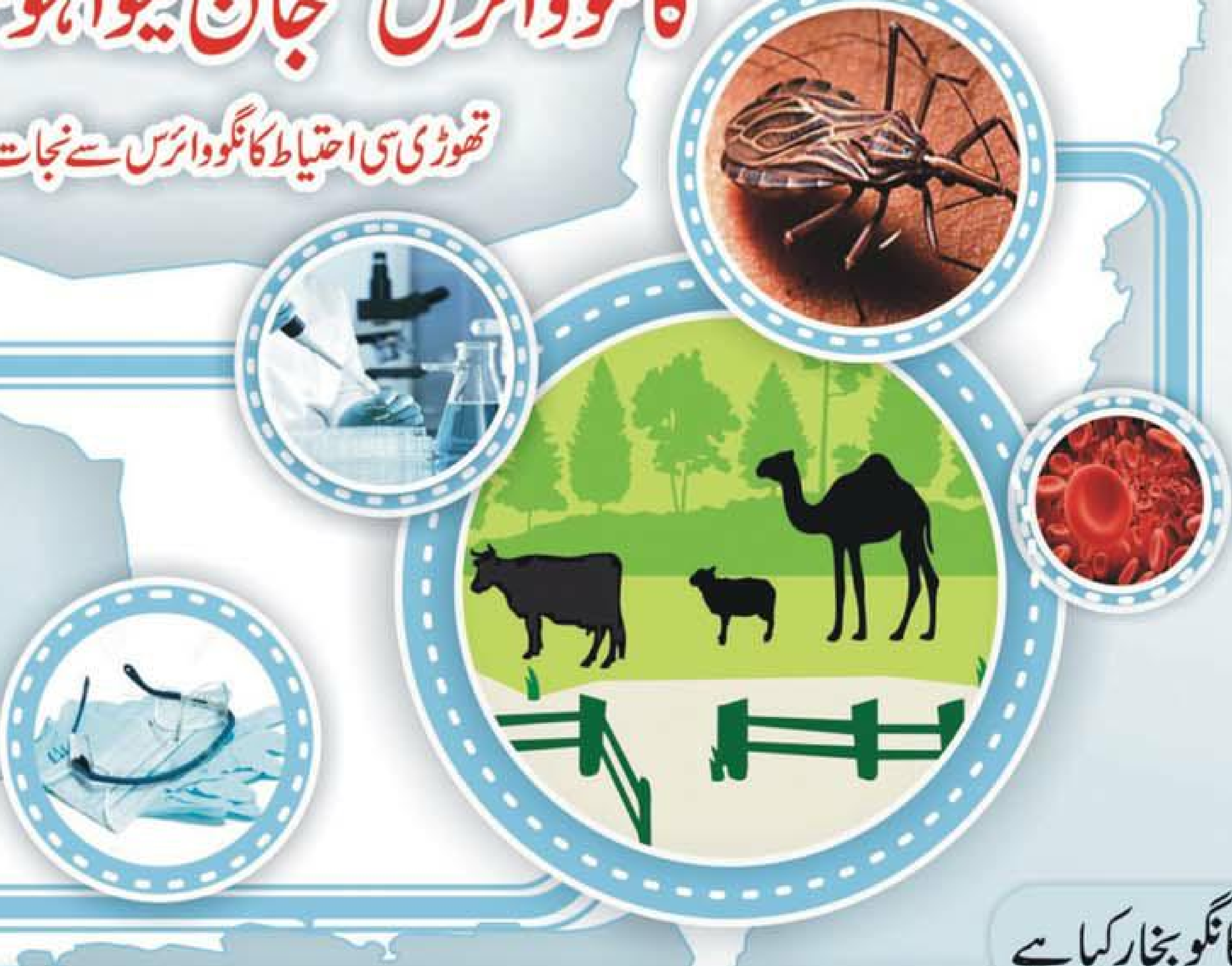

کانگو بخار کیا ہے

Crimean Congo Hemorrhagic Fever (CCHF) جسے مختصراً کانگو بخار کہا جاتا ہے ایک خطرناک قسم کی وائرس (Nairovirus) سے پھیلتا ہے۔ یہ وائرس زیادہ تر بھیڑ، بکری، گائے، بیل، دنبہ اور اونٹ کی کھال میں چپکی ہوئی چیچڑیوں (Ticks) میں پایا جاتا ہے، جب یہ چیچڑی کسی مویشی یا انسان کو کاٹ لے تو یہ وائرس متحرک ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ وائرس متاثرہ جانور کے خون کے ذریعے بھی پھیل سکتا ہے۔ مثلاً اگر قصاب جانور ذبح کرتے ہوئے احتیاط نہیں کرتا اور اس کے ہاتھ پر کٹ لگ جاتا ہے تو اس طرح متاثرہ جانور کے خون سے مخصوص وائرس اس کے جسم میں داخل ہوجائے گا۔ یہ وائرس صرف انسانوں میں بیماری پھیلاتا ہے جبکہ جانوروں میں اس مرض کی کوئی علامات رونما نہیں ہوتی۔ عام طور پر یہ مرض ان علاقوں میں پایا جاتا ہے جہاں بڑی تعداد میں مویشی پالے جاتے ہیں، یہ وائرس مریض کے خون، تھوک اور فضلات میں پایا جاتا ہے۔ کانگو بخار سے متاثر ہونے کا خطرہ زیادہ تر ان لوگوں کو ہے جو مویشیوں کے زیادہ قریب رہتے ہیں جیسے مویشیوں کے بیوپاریوں، زرعی کارکن، قصاب اور جانوروں کے معالج وغیرہ۔ عیدالاضحیٰ کے موقع پر کانگو بخار کے پھیلنے کا خدشہ زیادہ ہوجاتا ہے کیونکہ عید پر ملک کے تمام صوبوں سے جانوروں کی نقل وحرکت غیر معمولی طور پر بڑھنے کے ساتھ ساتھ عام لوگوں کا جانوروں سے رابطہ / قربت بھی بڑھ جاتی ہے۔

علامات

- اچانک تیز بخار، کمر، پٹھوں، گردن میں درد اور کھچاؤ، متلی، قے، گلے کی سوزش، جسم پر سرخ رنگ کے دھبے، مسوڑوں، ناک اور اندرونی اعضاء سے خون کا اخراج
- عوام الناس کیلئے اس سے بچاؤ کیلئے حفاظتی تدابیر
- مویشی منڈی جاتے ہوئے ہلکے رنگ کا پوری آستین والا لباس زیب تن کریں تاکہ ان پر چیچڑ کی موجودگی کو دیکھا جاسکے۔
- مویشی منڈی سے واپس آکر نہائیں اور کپڑے تبدیل کریں۔
- بچوں کو مویشی منڈی لے جانے سے گریز کریں۔
- قربانی کا جانور خریدنے سے پہلے اچھی طرح یقین کرلیں کہ اس کے جسم پر چیچڑیاں نہ ہوں۔
- جانور کو چیک کرتے وقت دستانے استعمال کریں۔
- اپنے پالتو جانوروں کو چیچڑیوں سے محفوظ رکھنے کیلئے محکمہ لائیو اسٹاک کے مشورے سے چیچڑ مار ادویات کا استعمال کریں۔
- جانوروں کو ذبح کرتے اور گوشت بناتے وقت دستانوں کا استعمال کریں اور جانوروں کے خون سے خود کو آلودہ ہونے سے بچائیں۔
- ذبح شدہ جانور کا خون مکمل طور پر بہہ جانے دیں۔
- مویشیوں اور ان کے باڑوں کو چیچڑ سے محفوظ رکھنے کیلئے صفائی کا خیال رکھیں اور چیچڑ مار اسپرے کو یقینی بنائیں۔
- جانور ذبح کرنے کے بعد خون اور آلائشوں کو احتیاط سے تلف کریں۔
- گوشت دھوتے ہوئے دستانوں کا استعمال کریں۔
- گوشت کو اچھی طرح پکا کر کھائیں۔
- بیماری کی صورت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں۔
- ضروری ہدایات برائے طبی عملہ محکمہ لائیو اسٹاک
- کانگو کے مریض کا علاج کرتے وقت ڈاکٹر اور دیگر اسٹاف ذاتی حفاظتی اقدامات مثلاً دستانوں، ماسک اور گاؤن کا استعمال یقینی بنائیں۔
- علاج کے دوران مریض کو الگ کمرے (Isolation Room) میں رکھیں۔
- انجکشن لگاتے وقت مناسب احتیاطی تدابیر اپنائیں اور سرنج سوئی صحیح طریقے سے تلف کریں۔

صوبہ بلوچستان میں فاطمہ جناح جنرل وچسٹ ہسپتال کوئٹہ میں کانگو بخار کے علاج کی سہولیات 2001ء سے جاری ہیں مذکورہ ہسپتال میں جدید لیبارٹری کا قیام عمل میں لایا گیا ہے اس جدید لیب کی بدولت کانگو اور دیگر جان لیوا وبائی امراض کی تشخیص میں مدد مل سکتی ہے

MG-05/2019-20

محکمہ صحت حکومت بلوچستان

Designed by Anwar Malik 0321-8124034

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan